۷۸۶

حصہ اول

عطاری ہوں عطاری

مع

۲۱ مناقب عطار

پیشکش : مجلس مکتبۃ المدینہ

مکتبہ المدینہ

تیرا کرم ہے ذاتِ باری عزّوجلّ عطاری ہوں عطاری

نسبت کیا ہے پیاری پیاری عطاری ہوں عطاری
تیرا کرم ہے ذاتِ باری عزّوجلّ عطاری ہوں عطاری

آقا ﷺ دے دو بے قراری عطار ہوں عطاری
کرتا رہوں میں اشک باری عطاری ہوں عطاری

آقا ﷺ سن لو عرض ہماری عطاری ہوں عطاری
پوری کروں میں ذمہ داری عطاری ہوں عطاری

آقا ﷺ تیرے صدقے واری عطاری ہوں عطاری
نازاں ہوں نسبت پہ تمہاری عطاری ہوں عطاری

میں ہوں ضیائی، میں ہوں رضوی سگ ہوں غوثِ پاک
قادری میں قادری، عطاری ہوں عطاری

ڈرس و بیاں سے کیوں گھبراؤں کیسا ڈر کیا خوف ہو
کیوں ہو کسی کا رعب طاری عطاری ہوں عطاری

غرور و تکبر سے بچاتا میٹھے مرشد (مدّ ظلہ) نیک بناتا
سچی عطار ہو انکی ساری عطاری ہوں عطاری

دیتا رہوں نیکی کی دعوت چاہتا ہوں استقامت
گزرے یوں ہی عمر ساری عطاری ہوں عطاری

پیارے آقا ﷺ بخشوانا، دوزخ سے بچانا
عصیاں کا ہے بوجھ بھاری عطاری ہوں عطاری

میں بھی دیکھوں مکہ مدینہ مرشد (مدّ ظلہ) تیرا آنکھوں سے
کب آئے گی میری باری عطاری ہوں عطاری

روضۂ اقدس منبرِ نور میں بھی دیکھوں کاش! حضور ﷺ
پیاری دکھا جنت کی کیاری عطاری ہوں عطاری

عشقِ نبی ﷺ کی مئے پلا دو آقا آقا ﷺ کی صدا ہو
باپا (مدّ ظلہ) عطا ہو ایسی خماری عطاری ہوں عطاری

میٹھے مرشد (مدّ ظلہ) میٹھا حرم ہو مولا اب تو ایسا کرم ہو
حسرت نکلے پھر تو ساری عطاری ہوں عطاری

میرے باپا (مدّ ظلہ) میرے داتا بھر دو میرا بھی تم کاسہ
فیض تیرا ہے جگ پہ جاری عطاری ہوں عطاری

دے دو مرشد (مدّ ظلہ) قفل مدینہ باپا (مدّ ظلہ) عطا ہو فکر مدینہ
میں ہوں منگتا میں بھکاری عطاری ہوں عطاری

پھر توجہ بڑھا میرے مرشد پیا (دامت برکاتہم العالیہ) کے چھبیس حروف کی نسبت سے چھبیس (۲۶) اِستغاثہ کے اشعار

پھر توجہ بڑھا میرے مرشد پیا (مُدَّ ظِلّہ)
نظریں دل پہ جما میرے مرشد پیا (مُدَّ ظِلّہ)

نفس حاوی ہوا حال میرا برا
تجھ سے کب ہے چھپا میرے مرشد پیا (مُدَّ ظِلّہ)

اب لے جلدی خبر تیری جانب نظر
میں نے لی ہے لگا میرے مرشد پیا (مُدَّ ظِلّہ)

سخت دل ہو چلا اب کیا ہوگا میرا
دے دے دل کو جلا میرے مرشد پیا (مُدَّ ظِلّہ)

تیری بس اک نظر دل پہ ہو جائے گر
پائے گا یہ شفاء میرے مرشد پیا (مُدَّ ظِلّہ)

ایسی نظریں جھکیں پھر کبھی نہ اٹھیں
دے دے ایسی حیا میرے مرشد پیا (مُدَّ ظِلّہ)

گر میں چپ نہ رہا بولتا ہی رہا
نامہ ہوگا سیاہ میرے مرشد پیا (مُدَّ ظِلّہ)

بس تری یاد ہو دل میرا شاد ہو
مجھ کو مے وہ پلا میرے مرشد پیا (مُدَّ ظِلّہ)

ایسا غم دے مجھے ہوش ہی نہ رہے
مست اپنا بنا میرے مرشد پیا (مُدَّ ظِلّہ)

ہر برے کام سے خواہش نام سے
دور رکھنا سدا میرے مرشد پیا (مُدَّ ظِلّہ)

مجھ گنہگار کو اس ریاکار کو
تو ہی مخلص بنا میرے مرشد پیا (مُدَّ ظِلّہ)

شہوتوں کی طلب ختم ہوجائے اب
کردو تقویٰ عطا میرے مرشد پیا (مُدَّ ظِلّہ)

جو ملے شکر ہو کل کی نہ فکر ہو
ہو قناعت عطا میرے مرشد پیا (مُدَّ ظِلّہ)

ڈال دی قلب میں عظمتِ مصطفیٰ ﷺ
تو رضا کی ضیاء میرے مرشد پیا (مُدَّ ظِلّہ)

گلشنِ سنّیت پہ تھی مظلومیت
تو نے دی ہے بقا میرے مرشد پیا (مُدَّ ظِلّہ)

تیرا احسان ہے سنّتیں عام ہیں
دیں کا ڈنکا بجا میرے مرشد پیا (مُدَّ ظِلّہ)

حکمتوں سے تری ہر سو دھوم پڑی
تو جمالِ رضا میرے مرشد پیا (مُدَّ ظِلّہ)

ہے یہ فضلِ خدا کہ ہے تجھ پہ فدا
بچہ ہو یا بڑا میرے مرشد پیا (مُدَّ ظِلّہ)

ہو نمازیں ادا پہلی صف میں سدا
ہو خشوع بھی عطا میرے مرشد پیا (مُدَّ ظِلّہ)

نفل سارے پڑھوں اور ادا میں کروں
سنت قبلیہ میرے مرشد پیا (مُدَّ ظِلّہ)

با وُضو میں رہوں ، اِک رکوع بھی پڑھوں
کنزالایمان سدا میرے مرشد پیا (مُدَّ ظِلّہ)

پورے دن ہو نصیب سبز عمامہ شریف
سنتِ دائما میرے مرشد پیا (مُدَّ ظِلّہ)

قافلوں میں سفر کرلو میں عمر بھر
جذبہ ہو وہ عطا مرشد پیا (مُدَّ ظِلّہ)

مجھ سے بدکار سے اس گناہ گار سے
رہنا راضی سدا میرے مرشد پیا (مُدَّ ظِلّہ)

آخری وقت ہے اور بڑا سخت ہے
میرا ایمان بچا میرے مرشد پیا (مُدَّ ظِلّہ)

اِک عجب تھا مزا جب یہ تیرا گدا
تیری جانب چلا میرے مرشد پیا (مُدَّ ظِلّہ)

مَدَنی مشورہ

یہ اشعار یاد کرلیں اور روزانہ چند منٹ **تصورِ مُرشد** ضرور کریں اور یہ اشعار پڑھیں اِن شاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کی برکتیں آپ خود دیکھیں گے۔

میرے باپا (مدظلہ) جیا نہ ہور (پنجابی)

میرے باپا مدظلہ جیا نہ ہور — جیہڑا ایناں دے لڑ لگیا
ہو گیا ہور دا ہور — میرے باپا مدظلہ جیا نہ ہور

میرے باپا (مدظلہ) جیا نہ ہور

نوری عمامہ، نوری داڑھی — فیض ایناں دا جگ تے جاری
ٹُر جاندے نے جیہڑے پاسے — پے جاندا اے شور

میرے باپا (مدظلہ) جیا نہ ہور

توبہ بہ کیتی ہو یا عطاری — نسبت مل گئے پیاری پیاری
جگ جگ جیوے سوہنا مُرشد — پتھ وچ جیدے میری ڈور

میرے باپا (مدظلہ) جیا نہ ہور

زلفاں داڑھی، عمامے سجائے — لکھاں لوکاں فیض نے پائے
بن جاندا اے نیک یقیناً — آ جاوے جے چور

میرے باپا (مدظلہ) جیا نہ ہور

سوہنے پیر کراچی والے — ون تیرے مینوں کون سنبھالے
ہر پاسے نے گناہ بتھیرے — آیا نازک دور

میرے باپا (مدظلہ) جیا نہ ہور

مرشد پیا عطر لگا دو — باطن، ظاہر سب مہکا دو
آل دا صدقہ نیک بنا دو — ستھری ہووے نور

میرے باپا (مدظلہ) جیا نہ ہور

کاش! مدینہ دیکھے کمینہ — کہہ دو مرشد چل مدینہ
عرضاں سن لو مدنی مرشد — نئیں میرا تے زور

میرے باپا (مدظلہ) جیا نہ ہور

نفس و شیطاں ہو گئے غالب — لطف لو کرم دا میں ہاں طالب
دے دو سہارا مدنی مرشد — میں ڈاہڈا کمزور

میرے باپا (مدظلہ) جیا نہ ہور

مُٹھے مرشد دید کرا دو — پیارے نبی دا جلوہ دکھا دو
اوگن ہار دی عید کرا دو — نئیں چاہندا کجھ ہور

میرے باپا (مدظلہ) جیا نہ ہور

عشق دا ایسا جام پلا دو — مدنی ﷺ دا مینوں مست بنا دو
منگتا منگدا عشق دی دولت — نئیں منگدا کجھ ہور

میرے باپا (مدظلہ) جیا نہ ہور

غمِ مُرشد

غم مرشدی ہو عطا یاالٰہی
رہوں مست و بیخود سدا یاالٰہی

کروں بند آنکھیں تصور میں آئیں
میرے پیرو مرشد سدا یاالٰہی

تصور ہو ایسا رہوں گم ہمیشہ
دیوانہ ایسا بنا یاالٰہی

بڑھے بے قراری میں مرشد پہ واری
یوں ہو جاؤں ان پہ فدا یا الٰہی

نا چین آئے مجھے کو یہ غم کھائے مجھے کو
نہ ہوں پیرو مرشد خفاء یاالٰہی

یاد ان کی ستائے میرا دل رلائے
تو دیوانہ ایسا بنا یاالٰہی

میں نظریں جھکالوں زباں کو سنبھالوں
ملے حکم و شرم و حیا یاالٰہی

ہو خلوت یا جلوت ہو ظاہر یا باطن
رہوں با ادب با وفا یاالٰہی

باپا (مد ظلہ) دے دو قفل مدینہ

عادت میری ہو ، چپ رہنا   باپا(مدظلہ) دے دو قفلِ مدینہ

فالتو باتیں کاش!کروں نہ   باپا(مدظلہ) دے دو قفلِ مدینہ

کلمۂ کفر زباں سے جو نکلا   ہوگی ہلاکت دے دو سنبھالا

ہائے ! دوزخ ہوگا ٹھکانہ   باپا(مدظلہ) دے دو قفلِ مدینہ

پیارے کلمہ پھر سے بڑھانا   تجدید ایمان کرانا

اس سے پہلے کہ روح ہو روانہ   باپا(مدظلہ) دے دو قفلِ مدینہ

حکمت خاموشی کی پاؤں   مہلکات سے خود بچاؤں

ہائے بچانا ہائے ہائے بچانا   باپا دے دو قفلِ مدینہ

کاش! رکھوں قابو میں زباں کو   ھادی ایسی چشم کرم ہو

صدقہ باپا آل کا دینا   باپا دے دو قفلِ مدینہ

باتیں کاٹنا دِل کو دُکھانا   کو سنا اور عار دِلانا

اللہ(عزوجل) کرم مجھے ان سے بچانا   باپا دے دو قفلِ مدینہ

کاش! ہیں چھوڑں ہنسنا ہنسانا   ہادی (مدظلہ) سکھا دو رونا رُلانا

دیوانہ ہو جاؤں دیوانہ   باپا(مدظلہ) دے دو قفلِ مدینہ

تڑپا کروں میں ہجرِ نبی ﷺ میں   کاش! میں روؤں عشقِ نبی ﷺ میں

دیوانہ ہو جاؤں دیوانہ   باپا(مدظلہ) دے دو قفلِ مدینہ

جھوٹی باتیں ، غیبت و چغلی   وعدہ خلافی سراسر تباہی

نیک بنانا نیک بنانا   باپا(مدظلہ) دے دو قفلِ مدینہ

بہرِ بلال و رضا یہ کرم کر   ذکر خدا و ذکر سَرور ﷺ

وردِ زباں ہو روز و شبینہ   باپا دے دو قفلِ مدینہ

گانے باجے فلمیں ڈرامے   ہائے! بربادی کے ساماں ہیں

پیارے نبی ﷺ کا جلوہ دھانا   باپا دے دو قفلِ مدینہ

بد نگاہی و بد کلامی   گر نہ چھوٹی ہوگی تباہی

رب کے غضب سے پیارے بچانا   باپا(مدظلہ) دے دو قفلِ مدینہ

آنکھوں پہ میں قفل لگاؤں   شرم و حیا سے نظریں جھکاؤں

کاش! میں چھوڑوں نظریں گھمانا   باپا دے دو قفلِ مدینہ

واسطہ ان کی نیچی نگاہ کا   کاش! بنوں پیکر میں حیا کا

کرتا ہے یہ عرض کمینہ   باپا دے دو قفلِ مدینہ

بچ جاؤں آفاتِ زباں سے   لاؤں قفل میں ایسا کہاں سے

میری نظروں کو بھی بچانا   باپا دے دو قفلِ مدینہ

لکھ کر باتیں کام چلاؤں   اشاروں سے ترکیب بناؤں

وردِ زباں ہو ذکر مدینہ   باپا دے دو قفلِ مدینہ

نفس و شیطاں نے ہائے گھیرا   ہائے! وسوسوں کا ہے ڈیرہ

گندے خیالوں سے مجھ کو بچانا   باپ دے دو قفلِ مدینہ

خوف خدا(عزوجل) سے کاش!میں روؤں   اشک ندامت خوب بہاؤں

ہادی(مدظلہ) عطا ہو ایسا قرینہ   باپا(مدظلہ) دے دو قفلِ مدینہ

قبر و حشر کو یاد رکھوں میں   غفلتوں سے کاش! بچوں میں

صدقہ ضیاء رحمۃ اللہ علیہ کا جنت البقیع میں سُلانا   باپا(مدظلہ) دے دو قفلِ مدینہ

محشر میں عصیاں کے سبب سے   لے کے چلیں جو مجھ کو فرشتے

ان کی شفاعت مجھ کو دلانا   باپا(مدظلہ) دے دو قفلِ مدینہ

پوری دعا ہو میرے مولا (عزوجل)   اعداء سے مرشد کو بچانا

بہرِ شہا مکہ مدینہ ﷺ   باپا(مدظلہ) دے دو قفلِ مدینہ

دعوتِ اسلامی کے دو کام   مدنی قافلہ ، مدنی انعام

آہ ! طبیب(مدظلہ) آ سستی اُڑانا   باپا (مدظلہ) دے دو قفلِ مدینہ

تجھ کو بنائیں آقا ﷺ پڑوسی   ساتھ ہو منگتا و سارے عطاری

وقت وہ ہو کا کیسا سہانا   باپا دے دو قفلِ مدینہ

حضرت عطّار (مد ظلہ العالی)

میرے اللہ کو پیارے حضرت عطار ہیں — مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو ہم کو پیارے حضرتِ عطار ہیں

مسلکِ احمد رضا کا جو حصار ہیں — عصرِ حاضر میں ہمارے حضرتِ عطار ہیں

ہیں شریعت اور طریقت کی حسیں تصویر جو — زہد و تقویٰ کے نظارے حضرتِ عطار ہیں

آسماں ہے جو ولایت کا اسی چرخِ کہن — کے چمکتے اِک ستارے حضرتِ عطار ہیں

رنگ دیجے قال و حال مدنی انعامات سے — ظاہر و باطن کو سنوارتے حضرتِ عطار ہیں

علم ظاہر ہے فقط تو قلب دیدہ ور بنا — تو کہے گا مجھ کو پیارے عطار ہیں

حاسدوں ہو یا عدو ہو عقل سے محروم ہیں — حفظِ اللہ میں ہمارے حضرتِ عطار ہیں

کیمیا ہے قول جن کا غافلوں کے واسطے — ہیں ولی گر وہ ہمارے حضرتِ عطار ہیں

راہِ حق سے پھیرتے ہیں باطلوں کا دور ہے — راہِ حق کے سُو اشارے حضرتِ عطار ہیں

یارسول اللہ (عزوجل و صلی اللہ علیہ وسلم) ہم کو ایسا شیدا کیجئے — جیسے شیدا وہ تمہارے حضرتِ عطار ہیں

آپکے قدموں میں

پڑا ہوں آپکے قدموں میں مرشد نہ اُٹھانا تم
نافرماں ہوں کمینہ ہوں مجھے پھر بھی نبھانا تم

محبت دوسروں کی دل میں میرے آبسی ہے کیوں
ذرا دل پہ توجہ ہو نظر دل پہ جمانا تم

تری نظروں سے پوشیدہ میرا کوئی عمل کیا ہو
میرے اعمال بد کو سب کی نظروں سے چھپانا تم

یقیناً ہر عمل میرا تری نظروں سے قائم ہے
مجھے شیطاں کے مکروں سے پرے مرشد ہٹانا تم

میرا کوئی نہیں تیرے سوا مرشد زمانے میں
بھلا کر بد عمل میرا گلے مجھ کو لگانا تم

تری ناراضگی کا سوچ کر میں خوب روتا ہوں
میں کرتا ہوں گناہ پھر بھی مجھے اب تو بچانا تم

جو تم نے بھی مجھے چھوڑا کہاں میرا ٹھکانہ ہو
میں جیسا ہوں، میں تیرا ہوں، نہ دَر سے اب اُٹھانا

مجھے دیوانگی بھی دو بیاں کا شوق بھی دے دو
مسافر قافلے کا بھی مجھے مرشد بنانا تم

عمامہ میرے سر پر ہو، سجے داڑھی بھی چہرے پر
میرے چہرے پہ مَدَنی رنگ میرے مرشد چڑھانا تم

سدا ہم سب کی نظروں میں تیرا جلوہ خدارا ہو
محبت دور کر کے غیر کی دل میں سمانا تم

میرا پیر

میرا پیر میرا پیر میرا پیر میرا پیر میرا پیر
ثانی نہ کوئی میرے سوہنڑے مرشد عطار دا

رُتبہ وَدھایا ربّ عزوجل نے میرے منٹھار دا
ریس کرے کَون میرے سوہنڑے دلدار دا

میرا پیر میرا پیر میرا پیر میرا پیر میرا پیر
مرشد دا دیدار وے باھو ، لکھ کروڑاں حجاں ہو

بَکی پیاری گل اے دسّی سانوں حضرت باھو
جلوا دیکھو مرشد دا ، سینہ پیا ٹھار دا

میرا پیر میرا پیر میرا پیر میرا پیر میرا پیر
میر سوہنڑے مرشد دا سبز عمامہ اے

کالیاں زلفاں نے سوہنڑا چِٹا کُرتا اے
مہندی لگی داڑھی دیکھو پیا لشکار دا

میرا پیر میرا پیر میرا پیر میرا پیر میرا پیر
چور ڈاکو آوندے نے ، نمازی بن جاندے نے

عاشق لندن ، پیرس دے حاجی بن جاندے نے
مٹھا مرشد دیکھو تقدیراں اے سوار دا

میرا پیر میرا پیر میرا پیر میرا پیر میرا پیر
لکھاں نوجواناں نوں ، داڑھیاں رکھوایاں نے

عمامے سجوائے نے ، زلفاں رکھوایاں نے
سُنتاں سکھانا کم میرے عطار دا

مرشد میرے ہادی نے ، مرشد میرے رہبر نے
مرشد میرے یا ورنے ، مرشد میرے دلبر نے

کیڑا جگ وچ ہور ، ایس او گھبار دا
میرا پیر میرا پیر میرا پیر میرا پیر میرا پیر

نہ مین عالم نہ میں حافظ نہ مین ناظم نہ میں قاری
مرشد (مدظلہ) نال ہوئی یاری ، ہوگیا یار وعطاری

شالار دے قائم رشتہ سگِ عطار دا
میرا پیر میرا پیر میرا پیر میرا پیر میرا پیر

ناں میں سوہنڑا ناں گُن پلے ، کراں مان میں کس گلے
مرشد نال ہوئی نسبت ، ہوگئے میرے بلے بلے

کرم دی کرو دو مرشد نفس لعین اے ماردا
میرا پیر میرا پیر میرا پیر میرا پیر میرا پیر

مکہ مدینہ دیکھانا یا عطار اساں تیرے نال
کہہ دو مرشد چل مدینہ لے چلو مینوں ایس سال

جلوہ دیکھاں میں دی مرشد مدنی گلزار دا
میرا پیر میرا پیر میرا پیر میرا پیر میرا پیر

گنا ہواں دے سیلاب وچ غوطے اسی کھاندے ساں
مرشد نال نسبت ہوئی ، لگے ہن کنارے آں

صدقہ غوثِ پاک دا مرشد بیڑے تار دا
میرا پیر میرا پیر میرا پیر میرا پیر میرا پیر

مشتاق عطاری دا جنازہ پڑھایا اے
نتھیں دے دو مینوں مرشد صدقہ سرکار دا

میرا پیر میرا پیر میرا پیر میرا پیر میرا پیر
شوریٰ دی اِطاعت کر مرشد دا فرمان اے

نافرمانی کرن والا کِڈا نادان اے
حکم من دا رہ تو یارا اپنے سالار دا

میرا پیر میرا پیر میرا پیر میرا پیر میرا پیر
استقامت چاہنا ایں نگران دی اطاعت کر

مدنی کم کردا رہ سامانِ راحت کر
ربّ کولوں میرے یارا منگ صدقہ اپنے یار (مدظلہ العالی) دا

میرا پیر میرا پیر میرا پیر میرا پیر میرا پیر
قافلے چہ جایا کر مرشد دا فیضان اے

ہر مہینے تن دن مرشد دا فرمان اے
مشکل تیری ٹل جانی تیرا بیڑا پار اے

میرا پیر میرا پیر میرا پیر میرا پیر میرا پیر
جیدا کھایئے اوہدا گایئے دنیا دا دستور اے

ذکر مرشد کر دے رہیے ولاں دا سرور اے
صدقہ مرشد پاک دا ساڈا کم سار دا

میرا پیر میرا پیر میرا پیر میرا پیر میرا پیر
صدقہ سجاد دا صدقہ اُحد یار دا

خاتمہ بالخیر ہووے تھیں میں بازی ہار دا
صدقہ مل جارے مینوں عبدالغفار دا

میرا پیر میرا پیر میرا پیر میرا پیر میرا پیر
مل جائے نیکی دا جذبہ جاواں شہر گاؤں قصبہ

بیان کراں سنت دا دیواں درس سنت دا
صدقہ اعلیٰ حضرت دا صدقہ وقار دا

میرا پیر میرا پیر میرا پیر میرا پیر میرا پیر
یاد مدینہ آوندی اے دیوانے نوں تڑپاندی اے

میں وی ہواں چل مدینہ رٹ ایہوای رہندی اے
ہجرِ مدینہ وچ عاشق سینہ پیا ساڑ دا

میرا پیر میرا پیر میرا پیر میرا پیر میرا پیر
نہ دو دولت نہ دو مال عشق آقا دا اے سوال

یا مرشد میری جھولی بھر دو کر دو مینوں مالا مال
مل جائے بس غم مدینہ تھیں منگتا کاروبار دا

چل مدینہ کی بھیک دو مرشد (مدظلہ العالیٰ)

دید طیبہ کی عید ہو مرشد چل مدینہ کی بھیک دو مرشد

سارے عطاریوں کو طیبہ دکھا چل مدینہ کی بھیک دو مرشد

سفرِ حج کی مجھے سعادت دو چل مدینہ کی بھیک دو مرشد

حمد پڑھتا میں پہنچوں مکّے میں چل مدینہ کی بھیک دو مرشد

گردِ کعبہ پھروں ترے پیچھے چل مدینہ کی بھیک دو مرشد

مسجد پاک میں نمازیں پڑھوں چل مدینہ کی بھیک دو مرشد

حجرِ اسود کو چوموں نظروں سے چل مدینہ کی بھیک دو مرشد

جاء زم زم پہ آبِ زمزم پیوں چل مدینہ کی بھیک دو مرشد

صفا مروہ کی سعی ہو نصیب چل مدینہ کی بھیک دو مرشد

چل کے دیکھوں میں مسجد میلاد چل مدینہ کی بھیک دو مرشد

نعتیں پڑھتا چلوں میں مکّے سے چل مدینہ کی بھیک دو مرشد

سوئے طیبہ کو کاش! روتے میں چل مدینہ کی بھیک دو مرشد

پہنچوں طیبہ پہ رکھوں اپنا سر چل مدینہ کی بھیک دو مرشد

خاکِ طیبہ کو سر پہ ڈالوں کا چل مدینہ کی بھیک دو مرشد

چل کے دیکھوں میں گنبد خضرا چل مدینہ کی بھیک دو مرشد

جلوہ دیکھوں میں پیارے آقا ﷺ کا چل مدینہ کی بھیک دو مرشد

مجھ کو سینے لگائیں کاش! آقا ﷺ چل مدینہ کی بھیک دو مرشد

موت آئے نبی کے قدموں میں چل مدینہ کی بھیک دو مرشد

بخشوائیں مجھے میرے سَرور ﷺ چل مدینہ کی بھیک دو مرشد

چل جنت کا مجھ کو مژدہ ملے چل مدینہ کی بھیک دو مرشد

دیکھوں مسجد نبی ﷺ کی میں مرشد چل مدینہ کی بھیک دو مرشد

سند مل جائے مجھ کو بخشش کی چل مدینہ کی بھیک دو مرشد

کوہِ اُحد کو جاؤں تیرے سنگ چل مدینہ کی بھیک دو مرشد

مزارِ حمزہ رضی اللہ عنہ کی حاضری ہو نصیب چل مدینہ کی بھیک دو مرشد

بقیع مل جائے تیرے منگتا کو چل مدینہ کی بھیک دو مرشد

عطاری ہوں

بس آپ کی جانب ہی میرا دل یہ لگا ہو
اس دل میں سوا آپ کے کوئی نہ بسا ہو

میں زخم گناہوں کے کس جا کے دکھاؤں
یا پیر لب دم کو عطا اب تو شفاء ہو

آنکھوں پہ لگادے جو میرے قفلِ مدینہ
یا پیر مجھے ایسی عطا شرم و حیا ہو

گھبرا کے گناہوں سے نظر تم پہ لگا
آپ آ کے بچالو کہ یہ عاصی نہ تباہ ہو

کیا موت اسی حال میں آجائے گی مجھ کو
اب آپ کی جانب سے حفاظت کی دعا ہو

سر پہ ہے اجل آن کھڑی غفلت کا بسیرا
ایمان کی حفاظت کی مجھے فکر عطا ہو

جب موت کے جھٹکوں سے میری جاں پہ بنی ہو
سر "پیر" کے قدموں میں ہو اور روح جدا ہو

ڈرتا کیوں ہے ....؟

اللہ ھو ھو ھو ھو ، اللہ ھو ھو ھو ھو
اے دل اتنا ڈرتا کیوں ہے

اے دل اپنا ڈرتا کیوں ہے
ان شاء اللہ ، ان شاء اللہ ، ان شاء اللہ ،

راضی رہیں گے ، کچھ نہ کہیں گے مرشد میرے
اپنا بنا کر رکھیں گے ہاں ، ہاں ،ہاں اپنا بنا کر رکھیں گے

اللہ ھو ھو ھو ھو ، اللہ ھو ھو ھو ھو
دیوانہ بن کر ان کیلیئے میں

دل کو رُلا کر ، جاں جلا کر ، جسم کھلا کر
ان سے کہوں میں ، ان سے کہوں میں مرشد میرے

اپنا بنا کر رکھیں گے ہاں ، ہاں اپنا بنا کر رکھیں گے
اللہ ھو ھو ھو ھو ، اللہ ھو ھو ھو ھو

آنکھیں جو اپنی بند کروں میں
مرشد کو پاؤں ، گم ہو جاؤں ، لذّت اٹھاؤں

ایسے رہوں میں ، ایسے رہوں میں مرشد میرے
اپنا بنا کر رکھیں گے ہاں ، ہاں ،ہاں اپنا بناکر رکھیں گے

اللہ ھو ھو ھو ھو ، اللہ ھو ھو ھو ھو
اپنے دل کی کس کو سناؤں

حال بتاؤں ، زخم رکھاؤں ، کس در پہ جاؤں
ان سے کہوں میں ، ان سے کہوں میں ، مرشد میرے

اپنا بناکر رکھیں گے ہاں ، ہاں اپنا بناکر رکھیں گے
اللہ ھو ھو ھو ھو ، اللہ ھو ھو ھو ھو

قفل مدینہ ایسا عطار کر
میں کم بولوں ، آنکھیں نہ کھولوں ، سر کو جھکاؤں

ایس چلوں میں ، ایس چلوں میں ، مرشد میرے
اپنا بناکر رکھیں گے ہاں ، ہاں اپنا بناکر رکھیں گے

اللہ ھو ھو ھو ھو ، اللہ ھو ھو ھو ھو
سینے میں ایسی آگ لگا دو

چین نہ آئے ، یاد ستائے ، دل کو رُلائے
دل سے کہوں میں ، دل سے کہوں میں ، مرشد میرے

اپنا بناکر رکھیں گے ہاں ہاں اپنا بناکر رکھیں گے
اللہ ھو ھو ھو ھو ، اللہ ھو ھو ھو ھو

قسمت سے میں نے نسبت ہے پائی
عطاری تو ہوں ، عطاری رہوں ، عطاری مَروں

اُنکا رہوں میں ، انکا رہوں میں ، مرشد میرے
اپنا بناکر رکھیں گے ہاں ہاں اپنا بناکر رکھیں گے

اللہ ھو ھو ھو ھو ، اللہ ھو ھو ھو ھو
یہ سچ ہے کہ میں تو برا ہوں

پر میں ترا ہوں ، در پہ پڑا ہوں ، یہ کہہ رہا ہوں
جیسے رہوں میں جیسے رہوں میں مرشد میرے

اپنا بنا کر رکھیں گے ہاں ہاں اپنا بناکر رکھیں گے
اللہ ھو ھو ھو ھو ، اللہ ھو ھو ھو ھو

مُرشدی دُلارا

دنیا و آخرت میں عطار ہے سہارا
آقا تیرا کرم ہے ، عطار ہے ہمارا

عطاری ہوگا ہوں ، عطار کے کرم سے
نسبت ہے پیاری پیاری ، ہے پیر پیار پیارا

اللہ (عزوجل) مرشدی سے وابستہ مجھ کو رکھنا
نسبت رہے سلامت پاتا رہوں سہرا

اللہ (عزوجل) مرشدی کی سدا کرنا تو حفاظت
دشمن کے دانت کھٹے ہر وار ہو ناکارہ

سینے لگایا اس کو اپنا بنایا اس کو
جس کو نہ کوئی پوچھے جس کا نہیں سہارا

عصیاں نے مجھ کو گھیرا ہے غفلتوں کا ڈیرہ
پھرتا ہوں خوار در در نظر کرم خدارا (عزوجل)

دب جاؤں میں کسی سے کیوں خوف ہو کسی کا
عطار تیرے صدقے تُو ہے مرا سہارا

جگمگھٹ لگا ہوا ہے عطار مل رہے ہیں
ہر اک سے مسکرا کر کیا خوب ہے نظارہ

میرے میٹھے مرشد کریں سنتوں کی خدمت
پھلے باغ سنتوں کا مہکے جہان سارا

یہ کرم نہیں تو کیا ہے اپنا مجھے بنایا
کہاں عاصی و کمینہ کہاں مرشدی دلآراء

خوابوں میں آئیں آقا ﷺ جلوہ دکھائیں مولا ﷺ
مرشد میری سفارش کر دو نا تم خدارا (عزوجل)

طیبہ بلائیں مدنی چٹھی دیں مغفرت کی
مرشد میری سفارش کردو نہ تم خدارا (عزوجل)

قدموں میں موت دیدیں ، اے کاش! سرور ﷺ دیں
مرشد میری سفاش کردو نا تم خدارا (عزوجل)

سینے لگائیں سرور مجھ کو نبھائیں دلبر
مرشد میری سفارش کردو نا تم خدارا (عزوجل)

دیدیں بقیع میں تربت اے کاش! جان رحمت ﷺ
مرشد میری سفارش کر دو نا تم خدارا (عزوجل)

کروں سنتوں کی خدمت مل جائے اِستقامت
مرشد میری سفارش کردو نا تم خدارا (عزوجل)

دمِ نزع آقا ﷺ آئیں ، کلمہ مجھے پڑھائیں
مرشد میری سفارش کر دو نا تم خدارا (عزوجل)

جلووں سے مصطفی ﷺ کے چمک اٹھے گورِ تیرہ
مرشد میری سفارش کردو نا تم خدارا (عزوجل)

جن کا ہے دانہ پانی ، وہ سن لیں میری کہانی
مرشد میری سفارش کردو نا تم خدارا (عزوجل)

منگتا نبی ﷺ کے در کا منہ دیکھے کیوں کسی کا
مرشد میری سفارش کردو نا تم خدارا (عزوجل)

میں برا ہوں

حال بے حال ہے میرا مرشد
بندہ مشکل میں ہے ترا مرشد

اس سے پہلے بھی تو سنبھالا ہے
پھر سہارا ہو میں گرا مرشد

میں بھی نظریں جھکالوں کم بولوں
بدنگاہی سے جاں چھڑا مرشد

ترے جتنے ہیں اور ہونگے جو
ان سبھی سے ہوں میں برا مرشد

میں برا ہوں مگر یہ ڈھارس ہے
جیسا ہوں میں ہوں ترا مرشد

آخری وقت ہے مگر پھر بھی
زور عصیاں کا ہے بڑھا مرشد

تری شفقت کہ مجھے سا گندا بھی
ترے قدموں میں ہے ترا مرشد

یہ ہے ترا گدا ترے دم سے
ناتواں پھر بھی ہے کھڑا مرشد

مرشدی تیرا سگ سنبھل جائے

مرشدی تیرا سگ سنبھل جائے اس سے پہلے کہ روح نکل جائے

سچی توبہ نصیب ہو جائے اس سے پہلے کہ روح نکل جائے

تیرے صدقے میں مرشدی پیارے کھوٹا سکہ بھی کاش! چل جائے

سگ ہوں تیرا یامرشدی عطار وار کیسے کسی کا چل جائے

نفس و شیطان ہوگئے غالب لو خبر جلد یہ سنبھل جائے

پیارے بغداد میں یامرشد پاک آئی ہے بد بلا نکل جائے

دل پہ دنیا کی چھائی ہے مستی فکرِ عقبیٰ میں یہ دہل جائے

چست ہوجاؤں کاش! نیکی میں نہ ہو غفلت ، میری کسل جائے

شجرہ پڑھتا رہوں پابندی سے نہ ہو غفلت ، میری کسل جائے

قافلوں میں سفر ہمیشہ کروں نہ ہو غفلت ، میری کسل جائے

مدنی انعام پاؤں میں ہر اک نہ ہو غفلت ، میری کسل جائے

بنوں پابند میں تہجد کا نہ ہو غفلت ، میری کسل جائے

ذکر کرتا رہوں میں اللہ عزوجل کا نہ ہو غفلت ، میری کسل جائے

ذکر کرتا رہوں آقا ﷺ کا نہ ہو غفلت ، میری کسل جائے

درس دیتا رہوں میں سنت کا نہ ہو غفلت ، میری کسل جائے

بیان کرتا رہوں میں سنت کا نہ ہو غفلت ، میری کسل جائے

میں صدائے مدینہ دیتا رہوں نہ ہو غفلت ، میری کسل جائے

کاش! خوفِ خدا (عزوجل) سے رُویا کروں مرشدی (مدظلہ) میرا دل پگھل جائے

ہجرِ آقا ﷺ میں اشک بہتے رہیں مرشدی (مدظلہ) میرا دل پگھل جائے

اشک بہتے رہیں ندامت سے مرشدی (مدظلہ) میرا دل پگھل جائے

نزع کے وقت مرشدی ہو کرم میری جاں میری روح سنبھل جائے

بعد مُردن میرے چہرے پر خاک طیبہ کی کوئے مل جائے

قبر میں بھی رہوں سلامت میں میری میت کہیں نہ گل جائے

تھوڑی جا بس بقیع میں مرشد (مدظلہ) دو نہیں خواہش کہ مِل مَحل جائے

جو سنے میرا بیان یا مرشد(مدظلہ) کاش! فیشن سے وہ نکل جائے

تیری الفت میں دل تڑپتا رہے حُبِّ دنیا سے یہ نکل جائے

تیرا منگتا ہوں مرشد(مدظلہ) کامل میری مشکل شہا(مدظلہ)! بھی ٹل جائے

قفلِ مدینہ

مجھ ناتواں پہ کردو مرشد کرم خدارا (عزوجل)
دے دو مجھے سہارا دے دو مجھے سہارا

شدت کی بے بسی ہے سخت آفتوں نے گھیرا
کردو کرم خدارا(عزوجل) دے دو مجھے سہارا

آنکھیں بھی اٹھ چکی ہیں زوروں پہ یا وہ گوئی
دم توڑتے مریضِ عصیاں نے ہے پکارا

میں یوں لٹا ہوں کہ اب دامن میں کچھ نہیں ہے
قفلِ مدینہ دے دو کردو کرم خدارا (عزوجل)

ایسی نظر ہو مجھ پہ نظریں کبھی نہ اٹھیں
میں گر اٹھا بھی لوں تو جھک جائیں یہ دوبارہ

جب دے ہی دیا ہے تو قائم بھی اسکو کردو
قفلِ مدینہ میرا ٹوٹے نہ اب دوبارہ

تیرے ہی آسرے پہ یہ تیرا قادری ہے
طغیاں میں ہے سفینہ دے دو اِسے کنارہ

نزع کی سختیوں میں عطاری قادری کے
پیشِ نظر تمہارے جلوے کا ہو نظارے

مجھ کو عطار سے محبت ہے

مجھ کو عطار سے محبت ہے
اِن کی اولاد سے عقیدت ہے

مرشد میں شان و شوکت سے
مدنی مرشد سے اس کو نسبت سے

بیعتِ عطار سے عقیدت ہے
پیر کالونی سے بھی الفت ہے

یاخدا یہ تری عنایت ہے
مجھ کو حاصل جو پیاری نسبت ہے

پیاری پیاری عطاری نسبت ہے
خوب چمکی ہماری قسمت ہے

واللہ (عزوجل) باللہ (عزوجل) یہ حقیقت ہے
تیرا صدقہ ہے جو یہ عزت ہے

تیری نسبت تری کرامت ہے
مجھ کو حاصل جو دیں کی خدمت ہے

کتنی پیاری فیضان سنت ہے
روز دو درس کی ہدایت ہے

اِستقامت کی گر ضرورت ہے
کر اطاعت کہ اس میں عظمت ہے

آہ! کھانے کی خوب رغبت ہے
اور سونے کی بھی زیادت ہے

آہ! چند روز کی اقامت ہے
موت نزدیک پھر بھی غفلت ہے

مجھ کو سنت سے جو محبت ہے
مجھے مرشد(مدظلہ) تیری عنایت ہے

تیرے منگتا کی خوب قسمت ہے
اس کو حاصل تمہاری نسبت ہے

یا پیر

یا پیر میری دوا کرو قفلِ مدینہ عطا کرو

کہ یہ ہی تو میرا علاج ہے ہاتھوں میں تیرے ہی لاج ہے

میں ہوں مشکلوں میں گھرا ہوا اور حال میرا ندا ہے

جانے لگی اب سانس ہے تیری ہی بس اک آس ہے

یا پیر میری دوا کرو قفلِ مدینہ عطا کرو

مجھے بد نگاہی سے لو بچا قفلِ مدینہ بھی ہو وہ عطا

اور آنکھ اٹھے تو خود جھکے کھولوں زباں تو خود رکے

یا پیر میری دوا کرو قفلِ مدینہ عطا کرو

لب دم بھی تیرے دَر سے تو پاتے شفاء ہیں آتے جو

میں بھی طلب میں ہوں کھڑا عصیاں کی کر دو کچھ دوا

یا پیر میری دوا کرو قفلِ مدینہ عطا کرو

پانچوں نمازیں ہوں ادا پہلی ہی صف میں سب سدا

نفلی نمازیں بھی پڑھوں پردے میں پردے بھی کروں

یا پیر میری دوا کرو قفلِ مدینہ عطا کرو

میں بھی تو انعامات پر کرلوں عمل ہر بات پر

ہر ماہ کروں میں بھی سفر مجھ پہ ہو کاش ایسی نظر

یا پیر میری دوا کرو قفلِ مدینہ عطا کرو

المدینہ چل مدینہ

المدینہ چل مدینہ کہہ دو مرشد چل مدینہ

طوفِ کعبہ کا شرف دو صفا و مروہ میں چلا دو
دیکھوں میں عرفات و منیٰ کہہ دو مرشد چل مدینہ
المدینہ چل مدینہ

چل پڑے اپنا سفینہ سوئے مکہ اور مدینہ
آنسوؤں کا دو خزینہ کہہ دو مرشد چل مدینہ
المدینہ چل مدینہ

فالتو باتیں کروں نہ مجھ کو عطا ہو قفلِ مدینہ
ہو مدینہ میرا سینہ کہہ دو مرشد چل مدینہ
المدینہ چل مدینہ

عرض ہے یہ عاجزانہ شہرِ مدینہ مجھ کو دکھانا
پیارے عطار ہو سوزِ مدینہ کہہ دو مرشد چل مدینہ
المدینہ چل مدینہ

مجھ کو ستائے یادِ مدینہ میٹھے مرشد روز و شبینہ
کاش! ہو جاؤں دیوانہ کہہ دو مرشد چل مدینہ
المدینہ چل مدینہ

جا کے طیبہ جھوموں گا خاکِ مدینہ چوموں گا
کاش! ہو جاؤں دیوانہ کہہ دو مرشد چل مدینہ
المدینہ چل مدینہ

بھینی سہانی صبح مدینہ کاش! دیکھوں شامِ مدینہ
جلوہ دکھائیں شاہِ مدینہ ﷺ کہہ دو مرشد چل مدینہ
المدینہ چل مدینہ

روز حشر بھی دید کرانا میٹھے نبی ﷺ سے مجھ کو مِلانا
پیارے جنت لے کے چلنا کہہ دو مرشد چل مدینہ
المدینہ چل مدینہ

جانِ جاناں (مدظلہ) بھول نہ جانا دونوں جہاں میں پیارے نبھانا
مجھ کو ستائے سارا زمانہ کہہ دو مرشد چل مدینہ
المدینہ چل مدینہ

میں ہوں عاصی میں کمینہ آرزو ہے یہ دیرینہ
تیرا قدم ہو میرا سینہ کہہ دو مرشد چل مدینہ
المدینہ چل مدینہ

نیک بنانا مجھ کو پیارے باطنی امراض سارے
اس سے مجھ کو تم بچانا کہہ دو مرشد چل مدینہ
المدینہ چل مدینہ

زلفیں تیری پیاری پیاری نوری عمامہ ، نوری داڑھی
رخ کا صدقہ مجھ کو نبھانا کہہ دو مرشد چل مدینہ
المدینہ چل مدینہ

دے دو مرشد اِستقامت ہو سدا سنت کی خدمت
بس یہی ہو مرنا جینا کہہ دو مرشد چل مدینہ
المدینہ چل مدینہ

تیرا منگتا ہو میں جاناں (مدظلہ) بقیع غرقد میں سُلانا
عرض کرتا ہے کمینہ کہہ دو مرشد چل مدینہ

مرشد (دامت برکاتہم العالیہ)

اللہ تصور میں مجھے اُن کے گما دے
جلوہ میرے دل میں میرے مرشد کا بسا دے

آنکھیں جو کروں بند ہوں عطار کے جلوے
اے کاش! تصور میرا تو ایسا جمادے

میں دیکھوں کبھی ان کو کبھی سر کا جھکالوں
مرشد کی میرے دل میں تڑپ ایسی خدا دے

کچھ ایسی توجہ ہو عطا پیر کی یارب
کم بولوں نگاہوں کو میری جو کہ جھکا دے

جب مَوت کے جھٹکوں سے میری جاں پہ بَنی ہو
عطار کے جلوے میری نظروں میں بسا دے

تجھ کو ترے دشمن جو کبھی آنکھ دکھائیں
عطار کا کتا ہوں یہ تو سب کو بتا دے

یا عطار(مد ظلہ) یا عطار(مد ظلہ) کر دو میرا بیڑا پار

یا عطار یا عطار کر دو میرا بیڑا پار — نیّا موری ڈولت ہے ، بیچ منجدھار

میں ہوں عاصی تم ہو ہادی سن لو میری پکار — نظرِ کرم کا میں ہوں طالب ، عصیاں کا بیمار

یا عطار یا عطار کر دو میرا بیڑا پار — میرے مرشد مجھ کو نبھالو کرتا ہوں تکرار

آپ کا صدقہ نیک بنا دو ، ستھرا ہو کردار — یا عطار یا عطار کر دو میرا بیڑا پار

کتنا پیار چہرہ ہے کیسا حسیں رُخسار — نُوری نُوری داڑھی ہے ، زلفیں خمدار

یا عطار یا عطار کر دو میرا بیڑا پار — دے دو مرشد غمِ مدینہ دل ہو بے قرار

ہجرِ نبی ﷺ میں آہیں بھروں میں ، رووں زارزار — یا عطار یا عطار کر دو میرا بیڑا پار

پیارے دلبر خوب رہبر میٹھے دلدار — تیرا کرم ہے میرے اللہ(عزوجل) مرشد ہے عطار

یا عطار یا عطار کر دو میرا بیڑا پار — کہہ دو مرشد چل مدینہ رَٹ ہے یہ اصرار

مجھ کو دکھا دو میرے ہادی ، روضے کا انوار — یا عطار یا عطار کر دو میرا بیڑا پار

تیرا قدم ہو میرا سینہ پائے دل قرار — غوث (رضی اللہ عنہ) ورضا کا صدقہ مرشد، کرنا نہ انکار

یا عطار یا عطار کر دو میرا بیڑا پار — رنج و غم نے گھیرا ہے تُو مرشد کا پکار

ذکرِ مرشد کرتا جا، ہوگا بیڑا پار — یا عطار یا عطار کر دو میرا بیڑا پار

میں بھی اپنی نظریں جھکالوں اچھے ہوں اطوار — مجھ پہ ایسی نظر کرم ہو ، اچھا ہو بدکار

یا عطار یا عطار کر دو میرا بیڑا پار — دے دو مرشد قفلِ مدینہ بولوں نہ بیکار

تصورِ مرشد (دامت برکاتہم العالیہ)

اللہ تصور میں مجھے اُن کے گما دے

جلوہ میرے دل میں میرے مرشد کا بسا دے

آنکھیں جو کروں بند ہوں عطار کے جلوے

اے کاش! تصور میرا تو ایسا جما دے

میں دیکھوں کبھی ان کو کبھی سر کا جھکالوں

مرشد کی میرے دل میں تڑپ ایسی خدا دے

کچھ ایسی توجہ ہو عطا پیر کی یارب

کم بولوں نگاہوں کو میری جو کہ جھکا دے

جب موت کے جھٹکوں سے میری جاں پہ بنی ہو

عطار کے جلوے میری نظروں میں بسا دے

تجھ کو ترے دشمن جو کبھی آنکھ دکھائیں

عطار کا کتا ہوں یہ تو سب کو بتا دے